

## مکتوب (۶۹)

وَمِنْ كِتَابٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حارث ہمدانی کے نام

إِلَى الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيِّ

قرآن کی رسی مضبوطی سے تھام لو، اس سے پندرہ نصیحت حاصل کرو، اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھو، اور گزشتہ حق کی باتوں کی تصدیق کرو، اور گزری ہوئی دنیا سے باقی دنیا کے بارے میں عبرت حاصل کرو، کیونکہ اس کا ہر دور دوسرے دور سے ملتا جلتا ہے اور اس کا آخر بھی اپنے اول سے جاننے والا ہے، اور یہ دنیا سب کی سب فنا ہونے والی اور پھڑ جانے والی ہے۔

دیکھو! اللہ کی عظمت کے پیش نظر حق بات کے علاوہ اس کے نام کی قسم نہ کھاؤ۔ موت اور موت کے بعد کی منزل کو بہت زیادہ یاد کرو۔ موت کے طلبگار نہ بنو مگر قابل اطمینان شرائط کے ساتھ، اور ہر اس کام سے بچو جو آدمی اپنے لئے پسند کرتا ہو اور عام مسلمانوں کیلئے اسے ناپسند کرتا ہو۔ ہر اس کام سے دور رہو جو چوری چھپے کیا جاسکتا ہو مگر علانیہ کرنے میں شرم دامن گیر ہوتی ہو، اور ہر اس فعل سے کنارہ کش رہو کہ جب اس کے مرتکب ہونے والے سے جواب طلب کیا جائے تو وہ خود بھی اسے برا قرار دے یا معذرت کرنے کی ضرورت پڑے۔

اپنی عزت و آبرو کو چھینگیوں کے تیروں کا نشانہ نہ بناؤ، جو سنو اسے لوگوں سے واقعہ کی حیثیت سے بیان نہ کرتے پھر وہ کہ جھوٹا قرار پانے کیلئے اتنا ہی کافی ہوگا، اور لوگوں کو ان کی ہر بات میں جھٹلانے بھی نہ لگو کہ یہ پوری پوری جہالت ہے۔

غصہ کو ضبط کرو، اور اختیار و اقتدار کے ہوتے ہوئے عفو و درگزر سے کام لو، اور غصہ کے وقت بردباری اختیار کرو اور دولت و اقتدار کے ہوتے ہوئے معاف کرو تو انجام کی کامیابی تمہارے ہاتھ رہے گی۔

وَ تَمَسَّكَ بِحَبْلِ الْقُرْآنِ وَ انْتَصَحَهُ، وَ أَحَلَّ حَلَالَهُ وَ حَرَّمَ حَرَامَهُ، وَ صَدَّقَ بِمَا سَلَفَ مِنَ الْحَقِّ، وَ اعْتَدِبَ بِمَا مَضَى مِنَ الدُّنْيَا مَا بَقِيَ مِنْهَا، فَإِنَّ بَعْضَهَا يُشْبِهُ بَعْضًا، وَ أُخِرَهَا لِأَحَقِّ بِأَوْلِيهَا، وَ كُلُّهَا حَائِلٌ مُفَارِقٌ.

وَ عَظَّمِ اسْمَ اللَّهِ أَنْ تَذْكُرَهُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ، وَ أَكْثِرْ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَ لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتِ إِلَّا بِشَرِّطٍ وَثِيقٍ، وَ أَحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يَرْضَاهُ صَاحِبُهُ لِنَفْسِهِ وَ يَكْرَهُهُ لِعَامَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَ أَحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يُعْمَلُ بِهِ فِي السِّرِّ وَ يُسْتَعْنَى مِنْهُ فِي الْعَلَانِيَةِ، وَ أَحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ صَاحِبُهُ، أَنْكَرَهُ أَوْ اعْتَذَرَ مِنْهُ.

وَ لَا تَجْعَلْ عِرْضَكَ غَرَضًا لِنَبَالِ الْقَوْلِ، وَ لَا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِكُلِّ مَا سَمِعْتَ بِهِ، فَكُفِّي بِذَلِكَ كَذِبًا، وَ لَا تَرُدَّ عَلَى النَّاسِ كُلَّ مَا حَدَّثُوكَ بِهِ، فَكُفِّي بِذَلِكَ جَهْلًا.

وَ اكْظِمِ الْغَيْظَ، وَ تَجَاوَزْ عِنْدَ الْمُقَدِّرَةِ، وَ احْلَمْ عِنْدَ الْغَضَبِ، وَ اصْفَحْ مَعَ الدَّوْلَةِ تَكُنْ لَكَ الْعَاقِبَةُ.

اور اللہ نے جو نعمتیں تمہیں بخشی ہیں (ان پر شکر بجالاتے ہوئے) ان کی بہبودی چاہو اور اس کی دی ہوئی نعمتوں میں سے کسی نعمت کو ضائع نہ کرو، اور اس نے جو انعامات تمہیں بخشے ہیں ان کا اثر تم پر ظاہر ہونا چاہیے۔

اور یاد رکھو کہ ایمان والوں میں سب سے افضل وہ ہے جو اپنی طرف سے اور اپنے اہل و عیال اور مال کی طرف سے خیرات کرے، کیونکہ تم آخرت کیلئے جو کچھ بھی بھیج دو گے وہ ذخیرہ بن کر تمہارے لئے محفوظ رہے گا، اور جو پیچھے چھوڑ جاؤ گے اس سے دوسرے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور اس آدمی کی صحبت سے بچو جس کی رائے کمزور اور افعال برے ہوں، کیونکہ آدمی کا اس کے ساتھی پر قیاس کیا جاتا ہے۔

بڑے شہروں میں رہائش رکھو، کیونکہ وہ مسلمانوں کے اجتماعی مرکز ہوتے ہیں۔ غفلت اور بے وفائی کی جگہوں اور ان مقامات سے کہ جہاں اللہ کی اطاعت میں مددگاروں کی کمی ہو، پرہیز کرو، اور صرف مطلب کی باتوں میں اپنی فکر پیمائی کو محدود رکھو، اور بازاری اڈوں میں اٹھنے بیٹھنے سے الگ رہو۔ کیونکہ یہ شیطان کی بیٹھکیں اور فتنوں کی آماجگاہیں ہوتی ہیں اور جو لوگ تم سے پست حیثیت کے ہیں انہی کو زیادہ دیکھا کرو، کیونکہ یہ تمہارے لئے شکر کا ایک راستہ ہے۔

جمعہ کے دن نماز میں حاضر ہوئے بغیر سفر نہ کرنا، مگر یہ کہ خدا کی راہ میں جہاد کیلئے جانا ہو یا کوئی معذوری درپیش ہو۔

اور اپنے تمام کاموں میں اللہ کی اطاعت کرو۔ کیونکہ اللہ کی اطاعت دوسری چیزوں پر مقدم ہے۔ اپنے نفس کو بہانے کر کر کے عبادت کی راہ پر لاؤ اور اس کے ساتھ نرم رویہ رکھو، دباؤ سے کام نہ لو۔

وَ اسْتَصْلِحْ كُلَّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَهَا اللهُ عَلَيْكَ، وَ لَا تُضَيِّعَنَّ نِعْمَةً مِّنْ نِّعَمِ اللهُ عِنْدَكَ، وَ لِيُرِّ عَلَيْكَ اَثْرٌ مَّا اَنْعَمَ اللهُ بِهِ عَلَيْكَ.

وَ اعْلَمْ اَنَّ اَفْضَلَ الْمُؤْمِنِينَ اَفْضَلُهُمْ تَقَدِّمَةً مِّنْ نَّفْسِهِ وَ اَهْلِهِ وَ مَالِهِ، فَاِنَّكَ مَا تَقَدَّمُ مِنْ خَيْرٍ يَّبْتَغِي لَكَ ذُخْرَهُ، وَ مَا تَوَخَّرُ يَكُنْ لِّغَيْرِكَ خَيْرُهُ، وَ احْذَرْ صَحَابَةَ مَنْ يَّغْفِلُ رَأْيَهُ، وَ يُنْكِرُ عَمَلَهُ، فَاِنَّ الصَّاحِبَ مُعْتَبَرًا بِصَاحِبِهِ.

وَ اسْكُنِ الْاَمْصَارَ الْعِظَامَ، فَاِنَّهَا جِنَاعُ الْمُسْلِمِينَ، وَ احْذَرْ مَنَازِلَ الْغَفْلَةِ وَ الْجَفَاءِ، وَ قِلَّةِ الْاَعْوَانِ عَلَى طَاعَةِ اللهِ، وَ اِقْصُرْ رَأْيَكَ عَلَى مَا يَعْنِيكَ، وَ اِيَّاكَ وَ مَقَاعِدَ الْاَسْوَاقِ، فَاِنَّهَا مَحَاضِرُ الشَّيْطَانِ، وَ مَعَارِيضُ الْفِتَنِ، وَ اَكْثُرْ اَنْ تَنْظُرَ اِلَى مَنْ فُضِّلَتْ عَلَيْهِ، فَاِنَّ ذَلِكُمْ مِنْ اَبْوَابِ الشُّكْرِ.

وَ لَا تُسَافِرْ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ حَتَّى تَشْهَدَ الصَّلَاةَ، اِلَّا فَاَصِلًا فِي سَبِيلِ اللهِ، اَوْ فِي اَمْرٍ تُعَدَّرُ بِهِ.

وَ اطِعِ اللهُ فِي جَمِيعِ اُمُورِكَ، فَاِنَّ طَاعَةَ اللهِ فَاضِلَّةٌ عَلَى مَا سِوَاهَا، وَ خَادِعٌ نَفْسَكَ فِي الْعِبَادَةِ، وَ اَرْفُقْ بِهَا، وَ لَا تَقْهَرْهَا، وَ حُذِّ

جب وہ دوسری فکروں سے فارغ البال اور چونچال ہو اس وقت اس سے عبادت کا کام لو۔ مگر جو واجب عبادتیں ہیں ان کی بات دوسری ہے۔ انہیں تو بہر حال ادا کرنا ہے اور وقت پر بجالانا ہے۔

اور دیکھو ایسا نہ ہو کہ موت تم پر آپڑے اس حال میں کہ تم اپنے پروردگار سے بھاگے ہوئے دنیا طلبی میں لگے ہو، اور فاسقوں کی صحبت سے بچے رہنا، کیونکہ برائی برائی کی طرف بڑھا کرتی ہے اور اللہ کی عظمت و توقیر کا خیال رکھو، اور اس کے دوستوں سے دوستی کرو اور غصے سے ڈرو، کیونکہ یہ شیطان کے لشکروں میں سے ایک بڑا لشکر ہے والسلام۔

--☆☆--

### مکتوب (۷۰)

والی مدینہ سہل ابن حنیف ا نصاری کے نام مدینے کے کچھ باشندوں کے بارے میں جو معاویہ سے جا کر مل گئے تھے۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے یہاں کے کچھ لوگ چپکے چپکے معاویہ کی طرف کھسک رہے ہیں۔ تم اس تعداد پر کہ جو نکل گئی ہے اور اس کمک پر کہ جو جاتی رہی ہے ذرا افسوس نہ کرو۔ ان کے گمراہ ہو جانے اور تمہارے اس قلق و اندوہ سے چھٹکارا پانے کیلئے یہی بہت ہے کہ وہ حق و ہدایت کی طرف سے بھاگ رہے ہیں اور جہالت و گمراہی کی طرف دوڑ رہے ہیں۔

یہ دنیا دار ہیں جو دنیا کی طرف جھک رہے ہیں اور اسی کی طرف تیزی سے لپک رہے ہیں۔ انہوں نے عدل کو پہچانا، دیکھا، سنا اور محفوظ کیا اور اسے خوب سمجھ لیا کہ یہاں حق کے اعتبار سے سب برابر سمجھے جاتے ہیں، لہذا وہ ادھر بھاگ کھڑے ہوئے جہاں جنبہ داری و

عَفْوَهَا وَ نَشَاطَهَا، إِلَّا مَا كَانَ مَكْتُوبًا عَلَيْكَ مِنَ الْفَرِيضَةِ، فَإِنَّهُ لَا بُدَّ مِنْ قَضَائِهَا وَ تَعَاهِدِهَا عِنْدَ مَحَلِّهَا.

وَ إِيَّاكَ أَنْ يَنْزِلَ بِكَ الْمَوْتُ وَ أَنْتَ ابْنٌ مِنْ رَبِّكَ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا، وَ إِيَّاكَ وَ مُصَاحِبَةَ الْفُسَاقِ، فَإِنَّ الشَّرَّ بِالشَّرِّ مُلْحَقٌ، وَ وَقِّرِ اللَّهَ، وَ أَحِبَّ أَحِبَّاءَهُ، وَ احْذَرِ الْغَضَبَ، فَإِنَّهُ جُنْدٌ عَظِيمٌ مِنْ جُنُودِ إِبْلِيسَ، وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

### (۷۰) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفِ الْأَنْصَارِيِّ، وَ هُوَ غَامِلُهُ عَلَى الْمَدِينَةِ فِي مَعْنَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِهَا لِحُفْوَا بِمَعَاوِيَةَ:

أَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالًا مِمَّنْ قَبْلَكَ يَتَسَلَّلُونَ إِلَى مُعَاوِيَةَ، فَلَا تَأْسَفْ عَلَى مَا يَفْعُوْتُكَ مِنْ عَدَدِهِمْ، وَيَذْهَبُ عَنْكَ مِنْ مَدَدِهِمْ، فَكُفَى لَهُمْ غِيًّا، وَ لَكَ مِنْهُمْ شَافِيًّا، فِرَارُهُمْ مِنَ الْهُدَى وَ الْحَقِّ، وَ إِضَاعُهُمْ إِلَى الْعُلَى وَ الْجَهْلِ.

وَ إِنَّمَا هُمْ أَهْلُ دُنْيَا، مُقْبِلُونَ عَلَيْهَا وَ مُهْطِعُونَ إِلَيْهَا، قَدْ عَرَفُوا الْعَدْلَ، وَ رَأَوْهُ وَ سَمِعُوهُ وَ وَعَوْهُ، وَ عَلِمُوا أَنَّ النَّاسَ عِنْدَهُ فِي الْحَقِّ أَسْوَةٌ، فَهَرَبُوا إِلَى الْأَثَرَةِ،